روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 20 نومبر 2013ء 15 محرم 1435 ہجری 20 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 262

نماز سے روکنے والا

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

کیا تو نے اس شخص پر غور کیا جو روکتا ہے ایک عظیم بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ......خبردار اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچیں گے۔

(العلق:16,11,10)

اور یقیناً جب بھی اللہ کا بندہ اس کو پکارتے ہوئے کھڑا ہوا تو وہ قریب ہوتے ہیں کہ اس پر غول در غول ٹوٹ پڑیں۔ (الجن:20)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

جو نماز آپ لوگوں کے سامنے پڑھتے تھے اس کو آپ چنداں لمبا نہ کرتے تھے۔ حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری کی وفات سے چند روز قبل ایسا اتفاق ہوا کہ میں نے بیت مبارک میں ایک نماز کی امامت کرائی۔ نماز کے ختم ہونے پر فوراً مولوی عبداللہ صاحب تبسم کرتے ہوئے آگے بڑھے اور فرمانے لگے آپ نے بعینہ ایسی مختصر نماز پڑھائی جیسا کہ ابتدائی زمانوں میں کبھی حضرت مسیح موعود پڑھایا کرتے تھے جبکہ ہنوز آپ کا کچھ دعویٰ نہ تھا اور آپ براہین احمدیہ لکھا کرتے تھے۔

(الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت منشی محمد افضل صاحب مدیر ''البدر'' قادیان کے قلم سے گورداسپور میں 21 جولائی 1904ء کی ایک مبارک تقریب کا وجد آفرین اور روح پرور منظر یوں ہے:

''ایک بجے کا وقت تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود نے چند ایک موجودہ خدام کو ارشاد فرمایا۔ کہ نماز پڑھ لی جاوے۔ سب نے وضو کیا۔ نماز کے لئے چٹائیاں بچھیں۔ حاضرین منتظر تھے کہ حسب دستور سابقہ حضور کسی حواری کو امامت کے لئے ارشاد فرماویں گے کہ اسی اثناء میں آگے بڑھے۔ اور اقامت کہے جانے کے بعد آپ نے نماز ظہر اور عصر قصر اور جمع کر کے پڑھائیں حضور کو امام اور خود کو مقتدی پاکر حاضرین کے دل باغ باغ تھے۔ ان مقتدیوں میں کئی ایسے احباب تھے۔ جن کی ایک عرصہ سے آرزو تھی کہ کبھی حضرت مسیح موعود نماز میں خود امام ہوں اور ہم مقتدی۔ ان کی امید آج بر آئی اور مجھ پر بھی یہ راز کھلا کہ امام نماز کی جس قدر توجہ الی اللہ زیادہ ہوتی ہے۔ اسی قدر جذب قلوب بھی زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ خدا کے فضل سے اس مبارک نماز میں میں خود بھی شریک تھا۔ اس لئے دیکھا گیا کہ بے اختیار دلوں پر عاجزی اور فروتنی اور حقیقی عجز و انکسار غالب آتا جاتا تھا۔ اور دل اللہ تعالیٰ کی طرف کھچا جاتا تھا۔ اور اندر سے ایک آواز آتی تھی۔ کہ دعا مانگو۔ قلب رقیق ہو کر پانی کی طرح بہہ بہہ جاتا تھا۔ اور اس پانی کو آنکھوں کے سوا کوئی راستہ نکلنے کا نہ ملتا تھا اور اس مبارک وقت کے ہاتھ آنے پر شکریہ الٰہی میں دل ہرگز گوارا نہ کرتا تھا کہ سجدہ سے سر اٹھایا جاوے۔ غرضیکہ عجیب کیفیت تھی۔ اور ایک متقی امام کے پیچھے نماز ادا کرنے سے جو جو بخششیں اور رحمت از روئے حدیث شریف مقتدیوں کے شامل حال ہوتی ہیں۔ ان کا ثبوت دست بدست مل رہا تھا۔

اس تاریخی نماز میں شامل ہونے والے تمام 20 مقتدیوں کے نام بھی حضرت منشی محمد افضل صاحب نے 24 جولائی 1904ء کے البدر میں محفوظ کر دیئے۔ (البدر 24 جولائی 1904ء)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 24 نومبر 2013ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت فزیوتھراپسٹ

(انسٹی ٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ)

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ انسٹیٹیوٹ فار سپیشل ایجوکیشن ربوہ کے لئے فزیوتھراپسٹ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند مرد و خواتین اپنی درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔ درخواست دینے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 25 نومبر 2013ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔ (نظارت تعلیم)

ضرورت باورچی

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں باورچی کی آسامی خالی ہے۔ ایسے حضرات جو ملازمت میں دلچسپی اور اس فیلڈ میں تجربہ رکھتے ہوں اپنی CV اور درخواستیں ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ادار یہ

حقیقۃ الوحی کی لطیف کرنیں

حقیقۃ الوحی کو حضرت مسیح موعود کی کتب میں ایک نمایاں امتیاز حاصل ہے۔ آپ نے اس کے متعلق فرمایا:

’’ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ حقیقۃ الوحی کو اوّل سے آخر تک بغور پڑھیں بلکہ اس کو یاد کرلیں۔ کوئی مولوی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس میں بیان کیا گیا ہے اور اعتراضوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد5 صفحہ 235)

پھر فرماتے ہیں:

’’کتاب حقیقۃ الوحی میں ہم نے تمام قسم کی باتوں کو مختصر طور پر جمع کر دیا ہے۔ اور اس میں قسم دی ہے کہ لوگ کم از کم اول سے آخر تک اس کو پڑھ لیں ......کم از کم ہمارے دلائل کو ایک دفعہ بغور مطالعہ کرلیں خواہ تھوڑا تھوڑا کر کے پڑھیں۔‘‘

(ملفوظات جلد5 صفحہ 172)

اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں اس کتاب کے مطالعہ اور تراجم کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔

30 ستمبر 2013ء کو انڈونیشیا میں نیشنل مجلس عاملہ سے ملاقات کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ حقیقۃ الوحی کا بھی انڈونیشین زبان میں ترجمہ کریں۔ کیونکہ یہ کتاب بہت سارے سچائی کے نشانات پر مشتمل ہے اور بہت سی غلط فہمیاں دور کرتی ہے۔ اس کتاب میں بہت ساری پیشگوئیاں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اس کتاب کو پڑھنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کتاب کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو احمدی بھی اس کو پڑھتا ہے وہ ہر سوال کا جواب دے سکتا ہے۔ اس کو بار بار پڑھیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی جو ترجمہ کمیٹی ہے اس کو ٹاسک دیں کہ وہ اس کا ترجمہ جلد کرے۔

(الفضل 26/اکتوبر 2013ء ص3 کالم2)

یہ کتاب نشانات کا مجموعہ ہے۔ حضرت حکیم قریشی شیخ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف دہرانوالہ داروغیاں ضلع گورداسپور اس کتاب کے حوالہ سے ایک نشان کی تفصیل میں فرماتے ہیں:

’’موضع طالب پور پنڈوری میں میرا ایک رشتہ دار عبدالقادر نامی تھا جو میرا استاد بھی تھا۔ میں جب کبھی وہاں جایا کرتا تھا تو اس کے ساتھ سلسلہ کے متعلق اور حضرت صاحب کے متعلق گفتگو ہوا کرتی تھی کیونکہ میں نے بیعت کرلی ہوئی تھی اور میں اُن دنوں قادیان میں رہا کرتا تھا اور حضرت خلیفہ اول کے مطب میں پڑھا کرتا تھا اور طریق علاج سیکھا کرتا تھا۔

ایک دفعہ میرا ایک اور رشتہ دار جس کا نام فضل احمد تھا وہ بھی غیر احمدی تھا موضع طالب پور میں گیا تو اس کے ہاتھ عبدالقادر مذکور نے ایک اپنی لکھی ہوئی تحریر جو کچھ نثر اور کچھ نظم اور نہایت فحش اور گندی گالیوں سے بھری ہوئی تھی میرے پاس بھیجی اور زبانی پیغام بھیجا کہ اس کا جواب دیویں۔ میں نے وہ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کو دکھلائی اور انہوں نے حضور کے پاس پہنچا دی۔ حضور نے دیکھ کر فرمایا جو متلاشی حق ہیں ان کے اعتراضات کا جواب تو ہماری کتابوں میں بارہا دیا گیا ہے مگر اس گندہ دہنی اور خواہشات کا کیا جواب ہوسکتا ہے اب خدا تعالیٰ ہی انصاف کرے گا۔

چنانچہ تھوڑے ہی دنوں کے بعد وہ طاعون سے ہلاک ہوگیا۔ نہ وہ اکیلا بلکہ ایک اس کا داماد بھی تھوڑے دنوں بعد طاعون سے ہلاک ہوگیا۔ حضرت اقدس ان دنوں حقیقۃ الوحی لکھ رہے تھے جس میں آپ نے ایسے لوگوں کے واقعات لکھے ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی طرح سے مباہلہ کیا چنانچہ میں نے ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کے ذریعہ حضرت صاحب کو اس کی اطلاع کی کہ حضور وہ شخص عبدالقادر نامی بھی مع اپنے رشتہ داروں کے طاعون سے ہلاک ہوگیا ہے تو حضور نے مجھ کو بلایا۔ میں اور میرا ایک ماموں زاد بھائی گئے۔ حضور نے اس واقعہ کے متعلق دریافت فرمایا۔ میں نے عرض کی کہ حضور اُس نے خود ہی دعا کی تھی کہ یاالٰہی جلد تر انصاف کر جھوٹ کا دنیا سے مطلع صاف کر۔ سو خدا تعالیٰ نے اس کو جو جھوٹا تھا مٹا دیا اور طاعون سے تھوڑے ہی دنوں کے اندر ہلاک کر دیا بلکہ ایک اس کا داماد بھی جو اس کا تیماردار تھا ہلاک ہوا۔

حضور نے دریافت فرمایا کہ اس کی کوئی اور تحریر اور مضمون بھی تمہارے پاس ہے تو ہم نے عرض کیا کہ حضور ہمارے پاس تو اور کوئی تحریر نہیں ہے شاید اس کے گھر سے کوئی اور مضمون مل جاوے مگر یہ جو تحریر ہے اس کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں لکھنا چاہتے ہیں تم وہاں جا کر دریافت کرو کہ کوئی اور مضمون بھی اس کا ہے یا نہیں؟ تمہارا نام بھی کتاب میں درج ہو جائے گا اور بعض دفعہ ایسے امور بھی مغفرت کا موجب ہو جاتے ہیں۔ خیر پھر میں اور میرا ماموں زاد بھائی شیخ محمد دونوں ہی طالب پور میں گئے اور بہت جستجو کی کہ اس کی کتابیں دیکھیں مگر کوئی اور مضمون نہ ملا۔ حضور نے پھر اس کو ہی حقیقۃ الوحی میں درج فرما دیا۔

(رجسٹر روایات جلد11 ص343)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

’’میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ حقیقۃ الوحی ہماری تعزیرات ہے۔ جیسے تعزیرات ہند سے ملک کے ہر فرد کو واسطہ پڑتا ہے۔ اسی طرح فرماتے تھے۔ اس کی اہمیت ہے۔ اس لئے اس کا بڑے وسیع طور پر مطالعہ ہونا چاہئے۔‘‘

(رپورٹ مجلس مشاورت 1961ء صفحہ نمبر 67)

اس مضمون کی روایت حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب نے بھی کی ہے وہ کہتے ہیں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

حقیقۃ الوحی سلسلہ میں تعزیرات ہند کی طرح ہے۔ اس کی دفعات نشانات ہیں جو اختلافات کا فیصلہ کیا کریں گے۔ (الحکم 14 دسمبر 1935ء ص4 کالم2)

آج بھی سعید روحیں اس کتاب کا مطالعہ کر کے زار و زار روتی ہیں۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا سے اختتامی خطاب میں حضور نے فرمایا:

اردن سے ہمارے تمیم صاحب لکھتے ہیں کہ حنان صاحبہ ایک کویتی خاتون ہیں اور وہ اردن میں ایم فِل کر رہی ہیں۔ اُن کا جماعت سے تعارف ایم۔ٹی۔اے کے ذریعہ ہوا۔ بیعت کے بعد اُنہیں حقیقۃ الوحی دی گئی جو انہوں نے کویت واپس جاتے ہوئے جہاز میں پڑھنی شروع کر دی۔ بعد میں انہوں نے مجھے میسج (Message) بھیجا کہ میں اس کتاب کو پڑھتی جا رہی تھی اور روتی جا رہی تھی۔ جو چاہے سورج کی لطیف اور روشن کرنوں سے منہ موڑ لے اور جو چاہے اُس سے لطف اندوز ہولے۔ شکریہ کہ آپ لوگوں نے مجھے سورج دکھایا۔

یہ سورج ہر احمدی گھر میں طلوع ہونا چاہئے اور ہر احمدی کو اس سے منور ہونے کی ضرورت ہے۔

بسلسلہ اردو زبان

تلفظ اور معانی سیکھئے

الفاظ	تلفظ	معانی
کہرام	کُہرَام	گریہ وزاری، رونا پیٹنا
کھتری	کَھترِی	ہندوؤں کی ایک ذات
کیں	کِیُں	کینہ
کینکر کی سڑکیں	کینکرُ کی سڑکیں	چھوٹے پتھروں کی سڑکیں، کنکروں کی سڑکیں
کینہ	کِینَہ	عداوت، دشمنی، بیر، نفاق
گداگری	گدَاگرِی	فقیری
گراں نرخ	گِرَاں نِرخ	قیمت کے لحاظ سے مہنگا، بیش قیمت
گرو	گُرُو	ہندو پنڈت، استاد، مہاتما، درس دینے والا
گریہ وبکا	گِریَۂ و بُکَا	رونا، آنسو بہانا، رقت
گم گشتہ	گُم گشتَہ	گم شدہ
گمشدہ	گُمشُدَہ	کھویا ہوا، بھٹکا ہوا، راستہ بھولا ہوا
گوسالہ	گوُسَالَہ	گائے کا یک سالہ بچہ، بچھڑا
گیان	گِیَانُ	عقل، فہم فراست، سمجھ، دانائی، زیرکی، علم
لایلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین	لَا یُلدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَین	مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا
لاٹ	لَاٹُ	آگ وغیرہ کی اونچی لو، شعلہ، شعلے کی لپٹ
لاثانی	لَاثَانِیُ	جس جیسا دوسرا نہ ہو

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

(22)

نیشنل مجالس عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو ہدایات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20؍اکتوبر 2013ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 48 فیملیز کے 179 ممبران نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز سڈنی (Sydney) کی تین جماعتوں Marsden Park، Black Town اور Mount Druitt سے آئی تھیں۔ ان سبھی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بھی بنائی اور دعاؤں کی درخواست کرکے ڈھیروں دعائیں بھی لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کے آخر پر مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر و مربی انچارج آسٹریلیا نے دفتری ملاقات کی اور مختلف امور کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ہدایات حاصل کیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور نے بیت الہدیٰ تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل عاملہ خدام کی میٹنگ

سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہدیٰ تشریف لائے۔ جہاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

معتمد سے حضور انور نے دریافت فرمایا کتنی مجالس ہیں۔ کیا سب کی ماہانہ رپورٹس آتی ہیں اور پھر ان رپورٹس پر تبصرہ ان مجالس کو واپس بھیجا جاتا ہے۔ اس پر معتمد نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری 13 مجالس ہیں اور تمام مجالس اپنی رپورٹس بھجواتی ہیں اور مہتممین ان رپورٹس پر تبصرے بھجواتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا **صدر خدام الاحمدیہ کو بھی یہ رپورٹس پڑھنی چاہئیں اور ان پر اپنا تبصرہ بھجوانا چاہئے**۔ صدر صاحب کے علم میں ہونا چاہئے کہ مجالس کیا کر رہی ہیں اور کہاں کہاں ان کے کام میں، پروگراموں کے انعقاد میں کمی رہ گئی ہے۔

نائب صدر اول و مہتمم مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام الاحمدیہ کا سالانہ بجٹ دو لاکھ دس ہزار 552 ڈالرز تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری وصولی دو لاکھ تیرہ ہزار ڈالرز سے زائد ہوئی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر مہتمم مال نے بتایا کہ انکم کے لحاظ سے خدام کی بڑی تعداد صحیح چندہ دیتی ہے۔ صرف چالیس کے قریب خدام ایسے ہیں جو ابھی چندہ نہیں دیتے۔ مہتمم مال نے بتایا کہ 778 خدام شعبہ مال کے پاس ریکارڈ میں ہیں جو چندہ ادا کرتے ہیں۔

مہتمم تجنید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی کل تجنید کیا ہے جس پر حضور انور کی خدمت میں موصوف نے عرض کیا کہ ہماری تجنید 830 ہے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا اس کا مطلب ہے کہ جو خدام ابھی چندہ نہیں دیتے وہ تجنید میں تو شامل ہیں لیکن ابھی چندہ کے نظام میں شامل نہیں۔

حضور انور نے فرمایا ان خدام کو توجہ دلاتے رہیں۔ ہر ایک کو یہ علم ہونا چاہئے کہ چندہ کوئی ٹیکس نہیں ہے بلکہ محض خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہے۔

نائب صدر دوم نے بتایا کہ جو بھی صدر صاحب مختلف کام سپرد کرتے ہیں انجام دیتا ہوں۔ آج کل جلسہ سالانہ اور حضور انور کے دورہ کے حوالہ سے بعض سپرد کام انجام دے رہا ہوں۔

مہتمم خدمت خلق نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے 337 خدام نے بلڈ ڈونیشن میں حصہ لیا ہے اور اپنا خون دیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا بلڈ ڈونیشن کا پروگرام اس طرح آرگنائز کریں کہ جو دوسرے غیر لوگ ہیں، ہمسائے وغیرہ ہیں وہ بھی اس میں شامل ہو جائیں۔ حضور انور نے فرمایا یوکے میں اسی طرح آرگنائز کرتے ہیں کہ ہمسائے وغیرہ بھی آجاتے ہیں اور شامل ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے ہسپتالوں کی ایمبولینس اور ان کی ٹیمیں آتی ہیں تو جماعت کا ایک تعارف ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا **خدمت خلق کے ان پروگراموں کو صرف اپنے تک محدود نہ رکھیں، غیروں کو، دوسروں کو بھی شامل کریں اور بیشک ہزاروں کی تعداد میں شامل کریں۔** پروگرام آپ کا ہوگا اور میڈیا وغیرہ میں کوریج آپ کے نام کی ہوگی لیکن دوسروں کو بڑی تعداد میں شامل کرکے آپ ساتھ ساتھ جماعت کا وسیع پیمانہ پر تعارف بھی کروا رہے ہوں گے اور احمدیت کی تعلیم اور پیغام ان تک پہنچ رہا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا چیریٹی واک کو بھی آرگنائز کریں اور اس میں غیروں کو بھی شامل کریں۔ غیروں کو شامل کریں گے تو یہ جو شور مچاتے ہیں کہ اینٹیگریشن نہیں ہو رہی تو ان کا یہ اعتراض بھی دور ہو جائے گا۔ اس لئے ایسے چیریٹی کے پروگراموں میں دوسروں کو شامل کیا کریں۔

مہتمم تعلیم نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ سال میں ہم دو امتحان لیتے ہیں اور امتحان کے لئے سلیبس رکھا ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا **امتحان کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب رکھیں۔ جو انگریزی بولنے والے ہیں ان کے لئے انگریزی زبان میں رکھیں۔** حضرت مسیح موعود کی بعض کتب کے انگریزی زبان میں تراجم ہو چکے ہیں۔ ان میں سے کسی کتاب کا انتخاب کرلیں اور اگر کتاب بڑی ہے تو اس کو دو تین حصوں میں تقسیم کرلیں۔ نئی جنریشن آرہی ہے جو انگریزی زبان جانتی ہے۔ ان میں حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا کریں۔ اس طرح امتحان لینے سے یہ لوگ مطالعہ کریں گے اور کچھ نہ کچھ شوق پیدا ہوگا۔ یہ بھی کوشش کریں کہ امتحان میں زیادہ سے زیادہ خدام شامل ہوں۔

مہتمم تربیت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ خدام کی تربیت کریں۔ شادیاں ٹوٹتی ہیں تو وہاں اصلاح ہونی چاہئے۔ خاندانوں کے جھگڑے کم سے کم ہونے چاہئیں۔ جہاں لڑکے غلط ہیں وہاں ان کو سمجھائیں اور اصلاح کریں اور ان کی تربیت کریں۔

نمازوں کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا تو مہتمم تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 47 فیصد خدام پانچ وقت نماز ادا کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو کمزور ہیں ان سے رابطہ کرکے ان کو توجہ دلائیں اور بار بار توجہ دلائیں اور ان کو نماز کی اہمیت کے بارہ میں بتائیں۔ ان کو یہ باور کرائیں کہ تم اس لئے یہاں آئے ہو کہ اپنے ملک میں نماز پڑھنے کی آزادی نہیں تھی اور اب یہاں آکر بجائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ نماز پڑھنے کی آزادی خدا تعالیٰ نے دی ہے، خدا کو ہی بھول گئے ہو۔ خدا کی خاطر ملک چھوڑ کر آئے ہو اور خدا کو بھی بھول گئے ہو۔ اگر خدا کو بھولنا تھا تو پھر وہیں رہتے۔ نمازیں نہیں پڑھنی تھیں اور بیت الذکر نہیں آنا تھا۔ تو پھر یہ کام تم وہیں رہ کر کر سکتے تھے۔ یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی۔

حضور انور نے فرمایا خدام کو قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں کہ روزانہ باقاعدہ تلاوت کیا کریں۔ پھر حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب انٹرنیٹ پر بھی موجود ہیں۔ اس لئے بآسانی مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ اس طرف خدام کو توجہ دلائیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مصلح موعود نے خدام سے متعلق فرمایا تھا کہ **قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ اس کے باقاعدہ بیج بنائیں اور ہر خادم یہ بیج لگائے۔**

مہتمم عمومی کو حضور انور نے فرمایا آجکل تو آپ ڈیوٹیوں کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مہتمم صحت جسمانی کو حضور انور نے فرمایا یہاں تو آپ کے پاس بہت وسیع جگہ ہے باقاعدہ کھیلوں کا انتظام ہونا چاہئے۔ اس سے بیت سے رابطہ بھی بڑھے گا اور نمازوں کی حاضری بھی بڑھے گی۔

مہتمم وقار عمل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا یہاں بیت کا بڑا وسیع ایریا ہے۔ قریباً تیس ایکڑ ہے تو کیا یہاں خدام وغیرہ گھاس کاٹتے ہیں اور پودے،

پھول وغیرہ لگاتے ہیں۔ جس پر موصوف نے بتایا کہ ہم مشینیں وغیرہ حاصل کر کے گھاس وغیرہ کاٹتے ہیں اور اس علاقہ کی صفائی کرتے ہیں اور گارڈننگ بھی کرتے ہیں۔

مہتمم تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی جماعت نے خدام الاحمدیہ کو کیا ٹارگٹ دیا ہوا ہے، خدام کو علیحدہ ٹارگٹ دینا چاہئے۔ خدام نے اس سال کتنا چندہ اکٹھا کیا ہے یا آپ نے ہر خادم کو تحریک جدید کے چندہ کے نظام میں شامل کیا ہے۔

مہتمم تحریک جدید نے عرض کیا کہ خدام الاحمدیہ کے لئے کوئی علیحدہ ٹارگٹ نہیں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا خدام کو علیحدہ ٹارگٹ بھی دینا چاہئے۔

مہتمم اطفال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ میرا پہلا سال ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اپنے کام کو آرگنائز کریں اور اطفال سے چندہ وقف جدید بھی لیں۔ ہر طفل کو اس چندہ میں شامل کریں۔

مہتمم دعوت الی اللہ سے حضور انور نے بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے بتایا کہ سال کی صرف ایک بیعت ہے اور ابھی میرے علم میں نہیں کہ کس کی بیعت ہے، کس قوم سے اس کا تعلق ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک تو خدام الاحمدیہ کی سارے سال کی ایک بیعت ہے اور دوسرے تین ماہ میں آپ کو یہ بھی پتہ نہیں کہ کس کی بیعت ہے؟

حضور انور نے فرمایا اپنے کام کو آرگنائز کریں اور اب آپ نے ایک سال میں 25 بیعتیں کروانی ہیں۔ اس کے لئے ابھی سے کوشش کریں اور باقاعدہ پروگرام بنائیں، پلاننگ کریں، منصوبہ بندی کریں اور (دعوت الی اللہ) کے کام کو باقاعدہ آرگنائز کریں اور اپنی ہر مجلس کے سپرد کریں کہ (دعوت الی اللہ) کرنی ہے اور بیعتیں کروانی ہیں۔

مہتمم مقامی سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کے سپرد صرف بیت کا ایریا ہے یا پورا گریٹر سڈنی ہے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ سارا سڈنی ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنا ایریا بیت الذکر کے اردگرد صرف دس میل کے اندر رکھیں۔ باقی سڈنی میں علیحدہ مجالس اور قیادتیں بنائیں۔ بیت الذکر کے اردگرد دس میل کے علاقہ کے آپ ذمہ دار ہوں اور باقی ہر مجلس کا قائد ذمہ دار ہو۔ اس طرح زیادہ بہتر رنگ میں مستعدی کے ساتھ کام ہوگا۔ محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نیا عہدہ سنبھالا ہے اور ابھی خود کام سمجھ رہا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ابھی تک خود سمجھ رہے ہیں تو پھر دوسروں کو کیا سمجھائیں گے۔

مہتمم امور طلباء کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اپنے طلباء کو آرگنائز کریں۔ یونیورسٹیوں میں احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن بنائیں جو مختلف یونیورسٹیوں، کالجز میں مختلف مواضیع پر سیمینار آرگنائز کر دیں۔ مذہبی، دینی موضوع بھی رکھے جاسکتے ہیں اور دیگر ریسرچ وغیرہ کے موضوع بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ اس طرح دعوت الی اللہ کے لئے بھی راہ نکلے گی اور جماعت کا تعارف بھی بڑھے گا۔

مہتمم تربیت نومبائعین نے بتایا کہ اس وقت گیارہ نومبائعین زیر تربیت ہیں۔ ان میں سے سات سڈنی کے ہیں اور باقی دور کی مجالس کے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کیا آپ کا ان سب سے ذاتی رابطہ ہے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ مجالس کے قائدین کا ان سب سے رابطہ ہے۔ چار کا تعلق پاکستان سے ہے، انڈیا کے بھی ہیں اور سری لنکا کے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا تامل زبان میں بھی ہمارا لٹریچر موجود ہے۔ ان کو دیں۔ ان سب سے مستقل رابطہ اور تعلق رہنا چاہئے اور باقاعدہ ان کو اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

مہتمم اشاعت سے حضور انور نے خدام کے رسالہ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے بتایا کہ ہم رسالہ المسرور شائع کرتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:

دعوت الی اللہ کا پروگرام اچھا بنائیں اور ٹارگٹ بھی اچھا رکھیں اور پھر باقاعدہ اس کا FollowUp ہو۔

اسی طرح جو تربیت کا پروگرام بنائیں گے اس میں نماز کے قیام اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دیں۔ کیا آپ نے کبھی اس بات کا بھی جائزہ لیا ہے کہ MTA پر کتنے خدام خطبہ جمعہ سن لیتے ہیں حضور انور نے فرمایا جو عاملہ ممبرز مہینے میں تین خطبات سن لیتے ہیں وہ ہاتھ کھڑا کریں۔ اس پر تمام ممبران عاملہ نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ فیملی سمیت کتنے سنتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ **چھٹی والے دن اپنے گھروں میں اپنے بچوں کی کلاس لیا کریں اور ان کو دینی علم سکھایا کریں۔**

اس سوال کے جواب میں کہ نومبائع کتنے عرصہ تک کے لئے ہے۔ حضور انور نے فرمایا میں اپنی میٹنگز میں، دوسرے پروگراموں میں سال میں دس دفعہ بتاتا ہوں کہ تین سال کے لئے ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو بیعت کرتا ہے وہ احمدی ہے اس کو جلد Main Stream میں آنا چاہئے اور جماعت کے نظام کا حصہ بننا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا چونکہ بڑی تعداد میں بیعتیں ہوتی ہیں اس لئے نومبائعین کا ایک علیحدہ شعبہ بنایا گیا تاکہ اس تین سال کے عرصہ میں ان سب کی تربیت کر کے ان کو سنبھالا جائے اور ان کو باقاعدہ نظام جماعت کا حصہ بنایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا یو کے میں ایک نوجوان انگریز Jonathon Butterworth دو سال قبل احمدی ہوا تھا۔ اب وہ MTA کے پروگراموں میں بھی آتا ہے اور امسال یو کے کی نیشنل عاملہ میں سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین منتخب ہوا ہے۔ اگر کوئی اچھی طرح تربیت کر کے تیار ہو گیا ہو تو اس کو Main Stream میں لا کر کام میں لیا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جہاں نومبائعین کی تعداد زیادہ ہے وہاں کریش پروگرام بنا کر ان کو ٹریننگ دی جائے تاکہ یہ جلد جماعتی نظام میں جذب ہوں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا **جو شخص ناصر ہو یا خادم ہو اگر اپنی اپنی ذیلی تنظیم کے چندوں کے بقایا دار ہے تو وہ نہ تو ذیلی تنظیم کا عہدیدار بن سکتا ہے اور نہ ہی جماعت کا عہدیدار بن سکتا ہے۔**

چندہ کی ادائیگی کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ جو لازمی چندہ جات ہیں وہ ہر ماہ انکم کے اوپر ساتھ کے ساتھ دینے چاہئیں۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہم آخری دنوں میں آکر چندہ دیتے ہیں۔ اگر ہر ماہ انکم ہو رہی ہے۔ تو پھر ہر ماہ دینا چاہئے۔ اگر کسی نے کسی مجبوری کے تحت شرح سے کم دینا ہے تو پھر وہ باقاعدہ لکھ کر معاف کرواسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعضوں کی انکم تو چار، چھ ماہ بعد آرہی ہوتی ہے ان کی تو مجبوری ہے وہ اکٹھا اس عرصہ کا دیں گے۔ لیکن جو ریگولر انکم والے ہیں ان کو ہر ماہ دینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا وصیت کا چندہ ایسا ہے جو نہ کم ہوتا ہے اور نہ معاف ہوتا ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوسکتی۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو یہ بتانا چاہئے کہ چندہ کوئی ٹیکس نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سورۃ البقرہ کے شروع میں ہی اس کا ذکر فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں۔ تو یہاں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہ اپنے ایمان کو بڑھانے کے لئے، تقویٰ کے حصول کے لئے اور اللہ کی رضا کے حصول کے لئے مالی قربانی کرتے ہیں۔ پس یہ مالی قربانی کوئی TAX نہیں ہے۔ پھر یہاں یہ بھی مراد ہے کہ جو بھی علم اور جو بھی صلاحیتیں ہم نے ان کو دی ہیں انہیں وہ خدمت دین کے لئے، خدا کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں۔

اطفال کے سلیبس کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ وقف نو کا اپنا سلیبس ہے۔ آپ اپنا بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا یو کے میں صدر خدام الاحمدیہ نے اس طرح پروگرام بنایا ہے کہ وقف نو کا سلیبس لیا ہے اور اس میں جو زائد اور اضافہ کرنا تھا وہ کر کے اب اس سلیبس کو ہی رکھا ہے اور اس کو Follow کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ بھی اس طرح کر سکتے ہیں وقف نو کا سلیبس لے کر اس میں جو زائد چیزیں ڈالنی ہیں ڈال لیں اور پھر اس کو اپنا لیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن مختلف ممالک میں کام کر رہی ہے۔ یہ ایسوسی ایشن یونیورسٹیز میں سیمینار کرواتی ہے، بعض دفعہ مذہبی ریلیجس عناوین ہوتے ہیں جس سے (دین حق) کے خلاف غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں اور جماعت کا بھی تعارف ہوتا ہے اور بعض دفعہ مختلف ریسرچ کے عناوین ہوتے ہیں تو اس طرح آپ بھی کر سکتے ہیں۔

یہ سوال بھی کیا گیا کہ یہاں خدام الاحمدیہ کا اکاؤنٹ علیحدہ نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں بہت سے امور دیکھنے پڑتے ہیں۔ بعض لیگل صورتیں دیکھنی پڑتی ہیں کہ کر بھی سکتے ہیں یا نہیں۔ اس لئے آپ لکھ کر دیں تو اس کا جائزہ لے کر آپ کو بتا دیا جائے گا۔

چیریٹی واک کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام الاحمدیہ اپنی علیحدہ چیریٹی واک کرے۔ یو کے میں اور بعض دوسرے ممالک میں جماعت اپنی علیحدہ چیریٹی واک کرتی ہے۔ انصار علیحدہ کرتے ہیں اور خدام علیحدہ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا خدام الاحمدیہ یو کے نے اپنی چیریٹی واک میں تین لاکھ تین ہزار پاؤنڈ جمع کیا تھا۔ جو بعد میں مختلف چیریٹیز کو دیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا ہیومینیٹی فرسٹ بالکل علیحدہ چیز ہے۔ آپ نے جو چیریٹی واک کرنی ہے وہ جماعتی طور پر اور اپنی اپنی ذیلی تنظیموں کے تحت کرنی ہے اور جو بھی پریس، میڈیا کوریج ہوگی وہ آپ کے نام سے ہی ہوگی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہا **اگر کوئی انسان اپنا کوئی عضو (Organ) دیتا ہے تو یہ جائز ہے اس سے کسی دوسرے غریب کا بھلا ہوگا۔** یہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بچوں کی کلاس میں اور سٹوڈنٹ کلاس میں، میں اس کا جواب دے چکا ہوں۔ آپ MTA دیکھا کریں۔

اپنی مجالس کے مابین Online خط و کتابت کے بارہ میں ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ **بعض خاص مالی معاملات ہوتے ہیں شعبہ عمومی کی ہدایات ہوتی ہیں جو Online نہیں جانی چاہئیں** اس لئے باقاعدہ لکھ کر مرکز سے ہدایت لیں۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجے ختم ہوئی۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے

عاملہ کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور اجتماعی گروپ فوٹو بنوانے کا بھی شرف عطا فرمایا۔

نیشنل عاملہ انصاراللہ کی میٹنگ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

سب سے پہلے قائد عمومی سے حضور انور نے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا قائد عمومی نے بتایا کہ انصاراللہ کی 14 مجالس ہیں اور سب کی طرف سے باقاعدہ رپورٹس آتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان کی ساری رپورٹس پڑھ کر، ٹیلی فون پر نہیں بلکہ لکھ کر تبصرہ بھجوایا کریں۔ ہر رپورٹ پر تبصرہ ہونا چاہئے یہ ضروری ہے۔

قائد مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انصار کی تعداد 411 ہے اور ہمارا کل سالانہ بجٹ 92 ہزار ڈالرز ہے۔ حضور انور نے فرمایا بعض انصار تو بہت اچھا کمانے والے ہیں اس لئے آپ کا چندہ اس سے بہت بڑھ سکتا ہے اور دوگنا بھی ہوسکتا ہے۔

قائد دعوت الی اللہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر قائد دعوت الی اللہ نے بتایا کہ انصاراللہ نے آٹھ بیعتیں کروائی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان سے مستقل رابطہ رکھیں اور ان کی تربیت کرکے باقاعدہ نظام جماعت کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا اپنا سال کا پچیس تیس بیعتوں کا ٹارگٹ رکھیں اور پھر کوشش کرکے اس ٹارگٹ کو حاصل کریں۔ آسٹریلیا میں مختلف اقوام آباد ہیں۔ ان میں دعوت الی اللہ کے لئے منصوبہ بندی کریں اور بیعتیں کروائیں۔ آپ کوشش کرکے اس ٹارگٹ سے زیادہ بیعتیں بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

قائد تربیت نے بتایا کہ انہیں ابھی کام سنبھالے نو، دس ماہ کا عرصہ ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے اس نو، دس ماہ کے عرصہ میں کیا کام کیا ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ تمام مجالس کو تربیت کا پروگرام بھجوایا ہے اور ہدایت دی ہے کہ اس پر عمل کریں۔ حضور انور نے فرمایا کیا آپ کے پاس یہ ریکارڈ ہے کہ کتنے انصار باقاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 411 انصار میں سے 272 انصار باقاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔ باقی باقاعدہ نہیں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سب کو باقاعدگی سے پانچوں نمازیں ادا کرنی چاہئیں۔ انصار کی عمر ایسی ہوتی ہے کہ سب کو نمازوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہونا چاہئے۔ قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ ہونی چاہئے اور روزانہ تلاوت ہونی چاہئے۔ MTA پر خطبات سننے کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انصار کو دعوت الی اللہ کا پروگرام بنا کر دیں اور ان کو لٹریچر دیں اور ان کو باہر نکالیں۔ یہ اپنے رابطے کریں۔ تعلقات بنائیں اور دعوت الی اللہ کریں اب احساس کمتری سے باہر نکلیں اور کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کہتے ہیں کہ 40 ہزار لیف لیٹس انصار نے تقسیم کیا ہے۔ اس میں سے 20 ہزار تو ایک آدمی نے کردیا ہے باقی سب نے مل کر بیس ہزار کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا مجلس انصاراللہ یوکے نے کتاب Life of Muhammad پچاس ہزار کی تعداد میں تقسیم کی ہے اور اسی طرح کتاب World Crisis and the Pathway to Peace چالیس ہزار کی تعداد میں تقسیم کی ہے۔ انہوں نے یہ کتاب بڑی تعداد میں شائع کروائی ہے اور پھر باقاعدہ منصوبہ بندی کرکے اسے تقسیم کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا انصاراللہ کے نام سے چیریٹی واک ہونی چاہئے۔ اسی طرح یہاں پودے لگانے کا شوق ہے۔ حکومت کے متعلقہ محکمہ سے، انتظامیہ سے باقاعدہ بات کرکے پھر درخت لگائیں، پودے لگائیں اور اسی طرح دوسرے خدمت خلق کے کام کریں۔ جب پریس اور میڈیا کے ذریعہ آپ کے انسانی خدمت کے اور فلاح و بہبود کے کام سامنے آئیں گے تو (دین حق) کا ایک اچھا اور خوبصورت چہرہ ان لوگوں کے سامنے آئے گا اور ان کو (دین حق) پر دوسرے انتہاء پسندوں کے رویہ کی وجہ سے جو اعتراضات ہیں وہ دور ہوں گے۔ اس لئے جب آپ مختلف چیریٹیز آرگنائزیشن کو رقوم کے چیک پیش کریں تو باقاعدہ ایک تقریب کرکے دیں اور میڈیا والوں کو بھی بلائیں اور دوسری لوکل انتظامیہ بھی ہو۔ یہ ایسا اس لئے نہیں ہے کہ ہم کوئی احسان کررہے ہیں۔ بلکہ صرف اس لئے ہے کہ (دین حق) کی جو بھیانک تصویر بنی ہوئی ہے اور جو خصوصاً میڈیا نے بنائی ہوئی ہے وہ ختم ہوتی ہے۔ یہ کوئی دکھاوا نہیں ہے۔ بلکہ نیک نیتی سے (دین حق) کا حسین چہرہ غیروں کے سامنے پیش کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا **چیریٹی واک سے اور ڈونیشن سے آپ جو رقوم اکٹھی کریں اس میں سے 30 فیصد ہیومینیٹی فرسٹ کو دیں اور 70 فیصد لوکل چیریٹیز کو دیں۔** اس سے آپ کا تعارف بڑھے گا اور دعوت الی اللہ کا ذریعہ بنے گا اور (دین حق) کی غلط تصویر کا تصور زائل ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب انصار کو توجہ دلائیں کہ اپنے گھروں میں اپنے بچوں کی نگرانی کریں کہ نمازیں پڑھ رہے ہیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ (بیت) میں ان کو اپنے ساتھ لائیں تا کہ ان کو (بیت) آنے کی عادت پڑے۔ ان کو دین کا علم سکھائیں اور ان کی تربیت کریں۔

قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا وقف عارضی کی سکیم بنائیں۔ سال میں دو تین دفعہ وقف عارضی کریں۔ **انصار وقف عارضی کے دوران بچوں کی کلاسیں لیں اور ان کو قرآن کریم پڑھائیں اور دینی معلومات پڑھائیں۔ (دین حق) کی بنیادی باتیں بتائیں۔**

حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں آپ کو مسلسل کوشش کرنا پڑے گی۔ بار بار کی یاددہانی اور Follow Up کرنا پڑے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش کی گئی کہ یہاں آسٹریلیا میں چائنیز کی بڑی تعداد ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ہمارے پاس چائنیز لٹریچر موجود ہے۔ کتاب Pathway to Peace کا بھی چائنیز زبان میں ترجمہ ہوچکا ہے۔ چائنیز لٹریچر لندن سے منگوائیں، سنگاپور سے بھی جائزہ لے لیں۔ ان کے پاس بھی چائنیز لٹریچر موجود ہے اور چائنیز کو دیں۔ جو عرب لوگ ہیں ان کو عربی میں لٹریچر دیں۔ جو دوسری قومیں ہیں ان کو ان کی زبانوں میں دیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بعض کتابوں کی قیمتیں آپ نے زیادہ رکھی ہوئی ہیں۔ مثلاً کتاب Pathway to Peace آپ پانچ ڈالر میں دے رہے ہیں۔ یہ دو ڈالر میں دیں۔ اصل چیز پیغام پہنچانا ہے۔ پیسے کمانا نہیں ہے۔

نائب صدر صف دوم نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ انصار کی سائیکلنگ تو کم ہوتی ہے لیکن دوسری کھیلیں ہوتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بوڑھے اپنے آپ کو بوڑھا نہ سمجھیں، 40 سال کے بعد ضروری نہیں کہ آپ بوڑھے ہو جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا تھا کہ ایک خادم چالیس سال تک خدام میں بڑی مستعدی سے کام کرتا ہے تو پھر پتہ نہیں کہ انصار میں آکر سست کیوں ہو جاتا ہے تو اس بارہ میں آپ سوچیں اور اپنا جائزہ لیں۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ آخر پر انصار نے حضور انور کے ساتھ اجتماعی گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

(جاری ہے)

بقیہ صفحہ 6

نے پورے روزے رکھے، آپؐ نے زکوٰۃ دی، آپؐ نے ایک حج فرمایا اور آپؐ کثرت سے کلمہ بھی پڑھتے تھے، آپؐ نے اس کے علاوہ بھی ان تمام شرعی احکامات پر عمل کیا جن کی اسلام میں معافی نہیں یا جنہیں لازم، واجب اور فرض قرار دیا گیا، آپؐ کی یہ سنت ہمارے لئے فرض ہے اور ہم اگر اس پر عمل نہیں کرتے تو ہمارا ایمان خام رہ جائے گا۔

آپؐ کی سنت کا چوتھا حصہ اچھا انسان ہے، آپؐ نے دنیا میں اچھے انسان کا آئین بنایا تھا اور یہ آئین اس وقت پوری دنیا میں نافذ ہے مثلاً آپؐ نے پوری زندگی آہستہ آواز میں بات کی، آپؐ کی 63 سالہ زندگی میں آپ کی آواز کبھی بلند نہیں ہوئی، آپؐ نے ہمیشہ مسکرا کر دوسروں کی طرف دیکھا، آپؐ نے اختلاف رائے برداشت کیا، آپؐ لوگوں کے سوالوں پر کبھی ناراض نہیں ہوئے، آپؐ نے کبھی لوگوں کا ماضی نہیں کریدا آپؐ نے کبھی دوسروں کے عقائد کا مذاق نہیں اڑایا، آپؐ نے کبھی غریبوں کو غریب، چھوٹوں کو چھوٹا اور امیروں کو امیر نہیں سمجھا، آپؐ نے کبھی ناانصافی نہیں کی اور آپؐ نے کبھی کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کی، آپؐ لوگوں کو ہمیشہ معاف کر دیتے تھے، آپؐ خادموں، ملازموں اور غلاموں کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے، آپؐ بزرگوں کا احترام اور بچوں سے شفقت کرتے تھے، آپؐ جانوروں، پودوں کا خیال رکھتے تھے، آپؐ صفائی پسند تھے اور لوگوں کو صفائی کی ترغیب دیتے تھے آپؐ سچ بولتے تھے، آپؐ کی نظر میں تعلیم کی خصوصی اہمیت تھی، آپؐ ظلم کے خلاف ڈٹ جاتے تھے، آپؐ خاندان کی ضرورتوں کا خیال رکھتے تھے، آپؐ بیٹیوں پر شفقت کرتے تھے، آپؐ نظریں اور کندھے جھکا کر چلتے تھے، آپؐ نچلی آواز میں ہنستے تھے، آپؐ اپنی صحت کا خیال رکھتے تھے، آپؐ ذاتی کام اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے، آپؐ فراخ دل تھے، آپؐ مانگنے والوں کی ہمیشہ کھلے دل سے مدد کرتے تھے، آپؐ سواری کا بندوبست رکھتے تھے، آپؐ مہمان نواز تھے، آپؐ سلام میں پہل کرتے تھے، آپؐ دانت اور ہاتھ صاف رکھتے تھے، آپؐ صاف ستھرا لباس پہنتے تھے، آپؐ روزانہ کنگھی کرتے تھے، آپؐ لوگوں میں ''مکس اپ'' ہو کر بیٹھتے تھے، آپؐ کھانے پینے، اٹھنے بیٹھنے اور بول چال میں سبقت لے جانے کی کوشش نہیں کرتے تھے اور آپؐ سنتے زیادہ اور بولتے کم تھے، یہ خوبیاں دنیا میں اچھے انسانوں کا آئین ہیں، ہم آج بھی کسی ایسے شخص کو برا نہیں کہیں گے جو انصاف کرتا ہو، معاف کر دیتا ہو، سادگی پسند ہو، دوسروں کے خیالات کی قدر کرتا ہو، آہستہ بولتا ہو اور انتقام نہ لیتا ہو، خواہ اس کا تعلق کسی بھی مذہب یا فرقے کے ساتھ ہو! ہم شاید عربی رسولؐ اور پیغمبر رسولؐ کی سنتوں پر عمل نہ کرسکیں کیونکہ ہم میں سے کوئی شخص پیغمبر نہیں، ہم عربی بھی نہیں ہیں، ہم دوسرے کلچر کے لوگ ہیں لیکن ہمیں رسول اللہؐ کی اچھے انسان کی سنتوں شرعی احکامات سے متعلق سنتوں پر ضرور عمل کرنا چاہئے کیونکہ ہم جب تک اچھا انسان نہیں بنتے، ہم مکمل مسلمان نہیں بنتے، ہم اس وقت تک رسول اللہ ﷺ کے سچے عاشق اور اصلی امتی نہیں کہلا سکیں گے۔

(روزنامہ ایکسپریس 20 مئی 2012ء)

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

شذرات۔ اخبارات کے چند اقتباسات

ہزارے کون ہیں؟

مجید اصغر صاحب لکھتے ہیں:

بلوچستان کے ہزارے جو اس وقت فقہی اختلاف کی بنیاد پر نسل کشی کا شکار ہیں۔ تاریخی اعتبار سے طویل پس منظر رکھتے ہیں۔ ان کا تعلق ترک منگول (مغل) نسل سے ہے۔ ہزارہ محققین جن کی تائید ہندوستانی اور انگریز مؤرخین بھی کرتے ہیں، کے مطابق تاریخ کے مختلف ادوار میں ان کے آباو اجداد نے ایشیا کے مختلف خطوط میں عظیم سلطنتیں قائم کیں ان میں چنگیز خان، ہلاکو خان اور برصغیر کے مغلیہ حکمران بھی شامل تھے۔ تاریخ میں سرزمین توران کا ذکر ملتا ہے جہاں ہزارہ قوم کے اجداد یعنی ترکوں کی حکومت تھی جس کا دارالحکومت قصدار یا قزدار تھا۔ ترک منگول نسل میں قبول اسلام کے بعد شیعیت کا آغاز ہلاکو خان کے بیٹے کے فقہ جعفریہ اختیار کرنے سے ہوا۔ بلوچستان کے ہزارے نکودر قبیلے کا حصہ ہیں جو چنگیز خان کے پوتے نکودر سے منسوب ہے۔ اس کی حکومت ہلمند قندھار اور خاران پر مشتمل تھی۔ امیر تیمور سے شکست کھا کر یہ قبیلہ وسطی افغانستان میں جا بسا اور وہاں ہزارستان کے نام سے آزاد مملکت قائم کی۔ یہ علاقہ ہزارہ جات بھی کہلاتا ہے۔ 1893ء میں افغانستان کے امیر عبدالرحمان نے ہزارستان پر حملہ کر کے ہزارہ محققین کے مطابق 60 فیصد ہزاروں کو تہہ تیغ اور لاکھوں کو ہجرت پر مجبور کر دیا۔ ان میں سے کچھ ایران اور بلوچستان چلے گئے اور کچھ نے روس، آسٹریلیا اور دوسرے ملکوں کا رخ کیا۔ تاہم اس وقت بھی وسطی افغانستان میں کم و بیش ایک کروڑ ہزارے موجود ہیں۔ یہ زیادہ تر صوبہ بامیان، غزنی، وردگ، پروان بیکنڈی، کابل، ہرات غور بادغیس اور مزار شریف میں آباد ہیں۔ بادغیس اور غور میں سنی ہزارہ جبکہ دوسرے علاقوں میں شیعہ ہزارہ رہ رہے ہیں۔ سب سے زیادہ آبادی بامیان میں ہے جہاں ایک ہزارہ خاتون حبیبہ سرابی گورنر ہیں جنہیں افغانستان میں کسی صوبے کی پہلی خاتون گورنر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مہاتما بودھ کے دو بلند و بالا مجسمے صلصال (53 میٹر) اور شمامہ (35 میٹر) قائم تھے جنہیں طالبان نے بارود سے اڑا دیا ہے۔ انقلاب کے بعد ہزارہ سیاستدان سلطان علی کشتمند افغانستان کے وزیراعظم بنے۔ اس وقت کریم خلیلی ملک کے نائب صدر ہیں۔ استاد عبدالعلی مزاری بہت بڑے سیاسی اور مذہبی رہنما تھے جنہوں نے ہزارہ قوم کے وجود اور شناخت کو اجاگر کرنے کے لئے بہت کام کیا۔

پاکستان میں ہزارہ نسل کے لوگ مختلف مقامات پر موجود ہیں۔ بلوچستان میں ان کی آبادی تقریباً سات لاکھ ہے ان میں سے 6 لاکھ صرف کوئٹہ میں ہیں۔ پنجاب میں لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور سرگودھا میں بھی ہزارہ آبادی موجود ہے۔ 1999ء میں فرقہ وارانہ دہشت گردی شروع ہونے کے بعد کوئٹہ سے مزید لوگ نقل مکانی کر کے ان علاقوں میں آباد ہو رہے ہیں۔ صوبہ پختونخوا کا ضلع ہزارہ بھی اسی نسل کا تاریخی پس منظر رکھتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ترک ہزارہ چنگیز خان کے حملے کے وقت اس کے ساتھ یہاں آئے امیر تیمور نے ان کی حفاظت کے یہاں ہزارہ رجمنٹ تعینات کی جس نے ہری پور کو اپنا مسکن بنایا۔ بلوچستان اسمبلی میں کوئٹہ کی ہزارہ آبادی کو دو نشستیں اور قومی اسمبلی میں ایک نشست ملتی ہے...... پاک فوج کے دوسرے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ کا تعلق بھی اسی قبیلے سے تھا۔ ایک اور ہزارہ سپوت شربت علی چنگیزی پاک فضائیہ میں ائیر وائس مارشل کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ ہزارہ قبیلے کی زبان ہزارگی ہے جو ترکی فارسی اور سنسکرت زبانوں کے تال میل سے وجود میں آئی۔ سنسکرت کا عمل دخل بامیان میں برصغیر کے لوگوں کی آمدورفت کا نتیجہ ہے۔ کوئٹہ کے ہزارہ لوگ بہت پُرامن اور محبّ وطن ہیں۔ وہ زیادہ تر تجارت یا ملازمت پیشہ ہیں۔ چپل سازی کی صنعت کی بنیاد یہاں ہزاروں نے ہی رکھی۔ اس کے علاوہ کان کنی میں ان کا بڑا حصہ ہے۔ کوئلے کی کانوں میں بڑی تعداد میں انہوں نے جانیں بھی قربان کیں۔ ریلوے لائن بچھانے کے لئے سنگلاخ پہاڑوں کو چیر کر سرنگیں بنانا انہی کا کارنامہ تھا۔ ہزارہ دانشور قادر علی نائل اور دوسروں کی نظر میں بلوچستان میں ہزاروں کی ٹارگٹ کلنگ ایک پراکسی وار ہے جو عرب اور ایرانی نیشنلزم میں شدت پسندی کا عنصر غالب آنے کا نتیجہ ہے۔

(روزنامہ جنگ 30 جنوری 2013ء)

سنت

جاوید چوہدری اپنے کالم زیرو پوائنٹ میں لکھتے ہیں۔

آپؐ نے اس شخص کو بھی معاف کر دیا جس نے حضرت امیر حمزہؓ کو شہید کیا تھا، ان کا سینہ شق کیا تھا، کلیجہ نکالا تھا اور یہ کلیجہ ابوسفیانؓ کی اہلیہ ہندہ کو پیش کر دیا تھا، اس شخص کا خیال تھا مکہ کے سینکڑوں لوگوں نے آپؐ کو بے شمار دکھ، بے شمار تکلیفیں اور بے شمار آزار دیئے لیکن اس کی گستاخی، اس کا دیا ہوا دکھ ان سب پر بھاری تھا لہٰذا آپؐ اسے معاف نہیں کریں گے، اس کا یہ گمان درست بھی تھا، آپؐ حضرت امیر حمزہؓ سے واقعی بہت محبت کرتے تھے، حضرت امیر حمزہؓ آپؐ کے چچا تھے لیکن ہم عمر، گہرے دوست اور محسن بھی تھے، حضرت امیر حمزہؓ نے اس وقت آپ کا ساتھ دیا تھا جب خاندان کے قریبی ترین لوگ بھی آپؐ کو خانہ کعبہ تک میں نہیں جانے دیتے تھے، حضرت امیر حمزہؓ کی شہادت نے آپؐ کو اس قدر دکھی کر دیا کہ پورا مدینہ غم میں ڈوب گیا لیکن آپؐ نے حضرت امیر حمزہؓ کے قاتل وحشی بن حرب کو بھی معاف کر دیا، آپؐ نے اس ہندہ کو بھی معاف کر دیا جس نے حضرت امیر حمزہؓ کا کلیجہ چبایا تھا اور آپؐ نے تمام لوگوں کو بھی معاف کر دیا جو کسی بھی طرح معافی کے حق دار نہیں تھے، جن کے مظالم، جن کی زیادتیاں اور جن کی توہین آسمان پر فرشتوں تک کو بے تاب کر دیتی تھی، آپؐ کے اس فیصلے کے سینکڑوں وجوہات ہوں گی، میں ابھی تک صرف تین وجوہات تک پہنچ سکا ہوں، مکہ کے لوگ کفر اور ظلم کے باوجود اپنے اپنے فن میں یکتا تھے، ان لوگوں نے آگے چل کر بڑے بڑے کمالات کئے، انہوں نے آدھی دنیا بھی فتح کی اور دنیا کے جدید ترین نظام بھی بنائے، آپؐ اگر فتح مکہ کے وقت ان سب کو قتل کرا دیتے تو پھر شاید مستقبل کی اسلامی ریاست کو ایسے شاندار لوگ نہ ملتے، آپؐ نے معاف فرمایا، یہ لوگ حسن سلوک کی وجہ سے دائرہ اسلام میں آئے اور پھر اسلامی ریاست کی وسعت کا ذریعہ بن گئے، دوم، عرب قبائلی معاشرہ تھا، قبائل صدیوں تک قتل اور بدلے کا حساب رکھتے تھے، آپؐ اگر عرب کے نامور لوگوں کو قتل کرا دیتے تو شاید یہ لوگ اس وقت رعب نبوت کی وجہ سے خاموش ہو جاتے لیکن آپؐ کے وصال کے بعد بدلے کا نیا سلسلہ شروع کر دیتے اور یوں اسلامی ریاست شروع ہی میں خون میں ڈوب جاتی اور سوم، آپؐ دنیا میں اچھے انسان کے اصول بھی متعارف کرا رہے تھے اور اچھے انسان ہمیشہ معاف کرتے ہیں، یہ اس وقت بدلے سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں جب دشمن ان کی تلوار، ان کے ہاتھ کے فاصلے پر ہوتا ہے، آپؐ نے مکہ کے مشرکوں کو معاف کر کے معافی کو اچھے انسانوں کا آئین بنا دیا اور آج دنیا منتقم مزاج لوگوں، بدلا لینے والے لوگوں کو اچھا انسان نہیں سمجھتی اور یہ ہے اللہ کے رسولؐ کی سنت۔

آپؐ کی ذات کے لاکھوں، کروڑوں پہلو ہیں، ہم حقیر انسان ہزاروں سال تک ان پہلوؤں پر ریسرچ کرتے رہیں تو بھی ہم یقین کی سرحدوں تک نہیں پہنچ سکیں گے، میں بھی رسولؐ کے اربوں طالب علموں میں سے ایک بے علم اور ادنیٰ سٹوڈنٹ ہوں لیکن اگر جسارت نہ ہو تو میں رسول اللہؐ کی سنت کو چار حصوں میں تقسیم کروں گا، (نوٹ: یہ تقسیم حتمی نہیں، مجھ ناچیز کی ذاتی رائے ہے) آپؐ کی سنت کا پہلا حصہ عربی کلچر تھا، آپؐ عرب کے شہری تھے اور عربی ہونے کی وجہ سے آپؐ نے عربی کلچر کی خوبیوں کو اپنے معمول کا حصہ بنا لیا مثلاً عرب داڑھی رکھتے تھے، یہ پگڑی باندھتے تھے، لمبا کرتہ پہنتے تھے، کھلے جوتے استعمال کرتے تھے، اونٹ اور گھوڑے پر سفر کرتے تھے، زمین پر بیٹھتے اور سوتے تھے، ہاتھ سے کھانا کھاتے تھے، دائیں ہاتھ سے کام کرتے تھے، تجارت کرتے تھے، شہد اور کھجور کا کثرت سے استعمال کرتے تھے، زیادہ شادیاں کرتے تھے اور بڑھاپے میں بھی نوجوان لڑکیوں کے ساتھ شادی میں حرج نہیں سمجھتے تھے، آپؐ نے عرب کے اس کلچر کو مان لیا تاہم آپؐ نبوت سے قبل اور نبوت کے بعد عربوں کی کسی ایسی سرگرمی میں شریک نہیں ہوئے جو اخلاق اور مذہب سے متصادم ہو۔

آپؐ کی سنت کے دوسرے حصے کا تعلق پیغمبری سے ہے، یہ وہ کام، یہ وہ معمولات ہیں جو صرف اور صرف ایک پیغمبر ہی نبھا سکتا ہے اور ہم خواہ کتنے ہی پرہیزگار، متقی اور عاشق کیوں نہ ہو جائیں ہم یہ سنتیں نبی اکرم ﷺ کی سپرٹ سے انجام نہیں دے سکیں گے مثلاً آپؐ معراج پر تشریف لے گئے آپؐ نے چاند کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا، آپؐ پر وحی اترتی تھی، آپؐ نبوت کے بعد کسی پیشے سے منسلک نہیں رہے، آپؐ پوری پوری رات عبادت کرتے تھے، آپؐ پیٹ پر دو، دو پتھر باندھ لیتے تھے آپؐ کی زندگی کا ایک لمبا عرصہ مسجد میں گزرا، آپؐ کی ازواج مطہرات کی تعداد زیادہ تھی، آپؐ کے تمام گھروں میں فاقے ہوتے تھے، آپؐ کھجور سے روزہ رکھتے اور نمک سے کھول لیتے تھے، آپؐ نے کبھی اللہ سے شکوہ نہیں کیا، آپؐ ہر قسم کا غم، دکھ اور تکلیف سہہ جاتے تھے، آپؐ خواہشات سے آزاد تھے اور آپؐ پڑھ لکھ نہیں سکتے تھے لیکن اس کے باوجود آپؐ کا سینہ علم کا خزانہ تھا، یہ اور اس جیسی مزید ایسی سینکڑوں سنتیں ہیں جو صرف ایک رسول، ایک پیغمبر ہی انجام دے سکتا ہے اور ہم جیسے کمزور اور عام لوگ انہیں نہیں نبھا سکتے، ہم جان لڑا دیں تو شاید ہم اس فیز کی کسی ایک آدھ سنت تک پہنچ سکیں جبکہ باقی 99 اعشاریہ 99 فیصد پیغمبری سنتیں ہماری حدود سے بہت دور ہیں۔

آپؐ کی سنت کا تیسرا حصہ شریعت ہے، یہ وہ احکامات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ایمان لانیوالوں کے لئے اتارے تھے، آپؐ نے عام مسلمانوں سے پہلے ان پر عمل شروع کیا تھا اور آپؐ زندگی کی آخری سانس تک ان پر عمل پیرا رہے مثلاً آپؐ نے کوئی نماز قضا نہیں کی، آپؐ

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد عمران طالع صاحب معلم سلسلہ گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

ہماری مجلس گھنو کے جچہ ضلع سیالکوٹ کے اطفال رضوان احمد ولد مکرم محمد صفدر باجوہ صاحب، عامر سہیل ولد مکرم محمد صفدر باجوہ صاحب، علی حمزہ ولد مکرم نذر احمد صاحب، دلاور احمد ولد مکرم شفقت علی صاحب، شعبان احمد ولد مکرم شہباز احمد صاحب، ولید احمد ولد مکرم ندیم احمد صاحب، ثمامہ احمد ولد مکرم جاوید احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کر لیا ہے۔ 29/اکتوبر 2013ء کو تقریب آمین میں مکرم ملک مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا۔ بچوں کو قرآن کریم خاکسار نے پڑھایا احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کے سینے قرآن کے نور سے منور کرے۔ آمین

اعزاز

مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ، پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد عاکف صاحب کا Ph.D Pyhsics میں Giriffith یونیورسٹی آسٹریلیا میں داخلہ ہو گیا ہے۔ یہ یونیورسٹی دنیا کی Top 5 یونیورسٹیز میں سے ایک ہے۔ مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ کو یونیورسٹی کی طرف سے دو Ph.D سکالرشپس سے نوازا گیا ہے۔ اس سے پہلے ان کو جرمنی جانے کا موقع ملا۔ جہاں انہیں اپنے ریسرچ ورک شاپ کی بناء پر HZDR سکول ڈریسڈن جرمنی کی طرف سے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ مکرمہ عطیۃ النور صاحبہ مکرم محمود علی صاحب مرحوم آف شاہدرہ لاہور کی بیٹی، مکرم مہر منور احمد صاحب زعیم انصار اللہ گلگشت کالونی ملتان کی بہو اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی خالہ زاد بہن ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات ان کے لئے بابرکت فرمائے۔ اور اسی طرح انہیں مزید کامیابیوں اور اعزازات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد عثمان احمد صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ آمنہ عثمان صاحبہ کو مورخہ 5 نومبر 2013ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام فاران احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد نواز صاحب آف لالیاں کا پوتا اور مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم فاروق آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک قسمت اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم نصر اللہ بلوچ صاحب ابن مکرم مولانا عبدالرحمن مبشر صاحب سیکرٹری وقف جدید دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عدنان بلوچ صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 26/اکتوبر 2013ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ریان خان رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم مجید اللہ بلوچ صاحب صدر دارالعلوم غربی نثار ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پوتے کو صحت وسلامتی والی عمر دراز سے نوازے۔ نیک، صالح اور خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے میری بیٹی مکرمہ صائمہ مجیب صاحبہ اہلیہ مکرم ہومیو ڈاکٹر مجیب احمد صاحب فضل عمر ہومیو ڈسپنسری وقف جدید ربوہ کو مورخہ 28/اکتوبر 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے عروسہ مجیب نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم احمد علی اسلم صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید کی پوتی اور ننھیال کی طرف سے حضرت مستری نظام الدین آف چانگریاں ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور دینی ودنیوی حسنات وترقیات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم فضل احمد انجم صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 19 ستمبر 2013ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور عایان احمد قمر نام تجویز کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ دین کا خادم اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم ملک اللہ بخش صاحب سابق کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم رضوان احمد صاحب پاکستان ایئر فورس رسالپور قائد مجلس خدام الاحمدیہ رسالپور کینٹ ابن مکرم ملک سلطان احمد صاحب آف چک نمبر 168/171 منگلا شمالی ضلع سرگودھا حال کراچی کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ مبشرہ احمد صاحبہ بنت مکرم محمد ادریس صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کے ساتھ مورخہ 12 نومبر 2013ء کو منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن اور دعائیہ نظم کے بعد مکرم عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ دفتر رشتہ ناطہ نے دعا کرائی۔ اگلے روز مورخہ 13 نومبر 2013ء کو دفاتر تحریک جدید کے لان میں تقریب ولیمہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر تلاوت قرآن اور دعائیہ نظم کے بعد مکرم شمیم احمد پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریک جدید نے دعا کرائی۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 22/اگست 2012ء کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے کیا تھا۔ دلہن مکرم ٹھیکیدار محمد دین صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کی پوتی اور سانحہ لاہور دارالذکر میں خدا کی راہ میں قربان ہونے والے مکرم پروفیسر عبدالودود صاحب لاہور کی بھانجی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تربیتی پروگرام

(مجلس اطفال الاحمدیہ گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ)

مکرم محمد عمران طالع صاحب معلم سلسلہ گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ کو مورخہ 29/اکتوبر 2013ء کو جلسہ تربیت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں اطفال کو علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے پر انعامات تقسیم کئے گئے۔ اطفال کے مابین 2 علمی اور 5 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جس کے بعد مہمان خصوصی مکرم ملک مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے مختصر نصائح سے نوازا۔ جلسہ کی حاضری 70 تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک وقار احمد صاحب ترکہ مکرم ملک داؤد احمد صاحب)

مکرم ملک وقار احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ملک داؤد احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 16 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 5 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ مکرم ادریس احمد صاحب اور مکرم رضوان محمود صاحب خاکسار کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ادریس احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم رضوان محمود صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ ثوبیہ داؤد صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ رشدہ قمر صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ عظمیٰ ارم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم ملک وقار احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ڈرمیکسو اینڈ ڈرمو کیور کریم
داغ دھبے، چھائیاں، کیڑا کاٹ جائے، جلد جل جائے
نیز پھلبہری کے آغاز میں بھی مفید
قیمت -/30 روپے
طبیبوں کو خصوصی رعایت -/15 روپے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک
رحمت بازار ربوہ رابطہ: 0333-6568240

ایم ٹی اے کے پروگرام

22 نومبر 2013ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	ہومیوپیتھی اور اس کے کرشمے
7:45 am	جاپانی سروس
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am	اسلام میں عورتوں کے حقوق
9:55 pm	لقاء مع العرب
11:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 pm	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	دینی و فقہی مسائل
4:40 pm	تلاوت قرآن کریم
4:50 pm	غزوات النبیؐ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:15 pm	یسرنا القرآن
7:45 pm	Shotter Shondhane
8:55 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

23 نومبر 2013ء

12:15 am	رئیل ٹاک
1:15 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں

مشرق بعید کے طویل دورہ کے بعد

حضور انور کی بابرکت مراجعت پر

(12 نومبر 2013ء)

آپ آئے ہیں تو انگلستان میں آئی بہار
گھپ اندھیروں کی اداسی میں اتر آیا ہے نور
کِھل اٹھے ہیں آج راشدؔ سارے چہروں کے گلاب
اھلاً و سھلاً و مـــــرحبـــــا پیارے حضور

عطاء المجیب راشد

5:20 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ سپین 3 / اپریل 2010ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب 4 ستمبر 1996ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	جمہوریت سے انتہا پسندی تک۔ مذاکرہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ سپین

بے خواب راتیں سنگین ذہنی مسائل کا

سبب بے خواب راتیں سنگین ذہنی مسائل کا سبب بن سکتی ہیں۔ برطانیہ میں ہونے والی ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ نیند کی کمی سے ذہنی انتشار جیسے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، نیند کے کنٹرول اور ذہنی صحت کے دماغی سرکٹ مشترکہ ہیں جس کا مطلب ہے کہ اگر نیند متاثر ہو تو ذہنی صحت پر بھی اس کا اثر ضرور پڑے گا۔ محققین کا کہنا ہے کہ نیند کے چکر میں خرابی سے جسمانی گھڑی کا نظام متاثر ہوتا ہے جو دماغی انتشار کا بھی سبب بن سکتا ہے۔ نیند کی کمی سے نوجوانوں میں ذہنی انتشار کی بیماری مالیخولیا کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے اور ان کی نیند کا معمول بھی عجیب ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 24 جولائی 2013ء)

ربوہ آئی کلینک میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند جلد رابطہ کریں
- کوالیفائیڈ میل نرس / فی میل نرس جو کلینک اور تھیٹر کا کام جانتے ہوں۔
- کلینک اور تھیٹر میں صفائی کیلئے خاتون

برائے رابطہ: 0476211707,6214414 03017972878

قائم شدہ 1952
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

ضرورت ہے
(1) سیلزمین عمر 25 سے 35 سال اور تعلیم کم از کم میٹرک ہو
(2) چوکیدار عمر 35 سے 50 سال ہو۔
تاریخ انٹرویو مورخہ 28 نومبر بروز جمعرات 11 بجے صبح
خواہشمند حضرات اپنے صدر صاحب حلقہ یا امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ہمراہ رابطہ کریں۔
PH:04237932514,04237932515
میاں بھائی پٹہ کمانی میکر
گلی نمبر 5۔ الفرخ مارکیٹ جی ٹی روڈ
کوٹ شہاب الدین شاہدرہ لاہور

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

ربوہ میں طلوع و غروب 20۔ نومبر

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:38
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:09

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20 نومبر 2013ء

12:30 am	خطبہ جمعہ 15 نومبر 2013ء
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
4:03 am	سوال و جواب
6:20 am	طلباء کے ساتھ ملاقات 24 مئی 2013ء کیلگری کینیڈا
9:17 am	رسول اللہ ﷺ اور غیر مسلم
9:54 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	جلسہ سالانہ قادیان 29 دسمبر 2009ء
2:10 pm	سوال و جواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ 25 جنوری 2008ء
8:01 pm	دینی و فقہی مسائل
8:35 pm	آخری زمانہ کی علامات۔ مذاکرہ
11:29 pm	جلسہ سالانہ قادیان 29 دسمبر 2009ء

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10